السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمرو کی بیوی کے ہاں جب بھی بچہ پیدا ہوتا ہے آپریشن کے ساتھ ہوتا ہے گذشتہ 20یا22ماہ کے عرصہ میں اس کے تین اپریشن ہوچکے ہیں دو تو بچوں کے لیے جب کہ ایک اپریشن ٹانگ ٹوٹنے کی بناء پر ہوا اب کی بار بچہ پیدائش کے بعد لیڈی ڈاکٹر نے سختی سے کہا کہ آئندہ آپ کے ہاں کم ازکم پانچ سال کا وقفہ انتہائی ضروری ہے بصورت دیگر کیا وقفہ کے لیے کوئی مصنوعی طریقہ اپنایا جاسکتا ہے ؟اور شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت ہذا میں اگر عزل کا طریقہ کرلیا جائے تو جواز ہے اگر چہ کراہت سے خالی نہیں اس کی صورت یہ ہے کہ بوقت انزال پانی باہر ڈال دیا جائے یا کوئی اور ذریعہ اختیار کیا جائے بصورت دیگر یعنی سرعت انزال وغیرہ کی بناء پر ادویات کے استعمال کی بھی گنجائش ہے کیوں کہ جان کا بچانا فرض ہے تاہم شرط یہ ہے کہ وہ قاطع نسل نہ ہوں بایں وجہ اگر جماع کے وقت محفوظ مصنوعی آلہ کو اختیار کرلیا جائے تو بھی کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا۔ (ہذا ماعندی واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص641

محدث فتویٰ